

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْسَّلَامُ عَلَى غُوثِ الْهَمَلِ مَنْ  
صَارَتْ بِهِ أَرْضِي خُرَّ اسَان خُرَّ اسَان

سلام ہو، یکس اور ناچاروں کے فریادرس و مددگار پر جس کا وجود  
مبارک خراسان کو خراسان بنانے اور طلوع آفتاب کی سرزمین  
قرار پانے کا سبب بن گیا۔

پیشکش، ادارہ تبلیغات و روابط اسلامی، آستان قدس رضوی

# قبلہ گاہ عاشقان

رہنمائے زائرین

اور

حرم مطہر امام رضا علیہ السلام کا تعارف

ترجمہ: انیس عباس رضوی

تالیف: بزرگ عالم زادہ

ترجمہ: انیس عباس رضوی

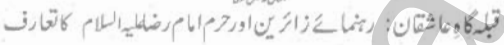
قبلہ گاہ عاشقان: جمعہ ۱۷ فروری اور جمعہ ۱۸ فروری علیہ السلام کا تعارف  
بزرگ رحمان زادہ، ترجمہ اردو: انیس عباس رضوی۔  
مشہد: اسلامی تحقیقاتی مرکز ۱۳۸۴ھ - ۱۰۹۱ھ۔

فہرست نویسی پر اساس اطلاعات فیما۔

۱- علی ابن موسی الرضا علیہ السلام، امام ششم، ۱۵۲-۲۰۲ق -- آرامگاه -- زیارت

ب۔ بنیاد پر ہوشیاری اسلامی (اسلامی تحقیقاتی مرکز) ج۔ عنوان

کتابخانہ ملی، امرتسر ۳۸۶۸۰۔ ۸۱م



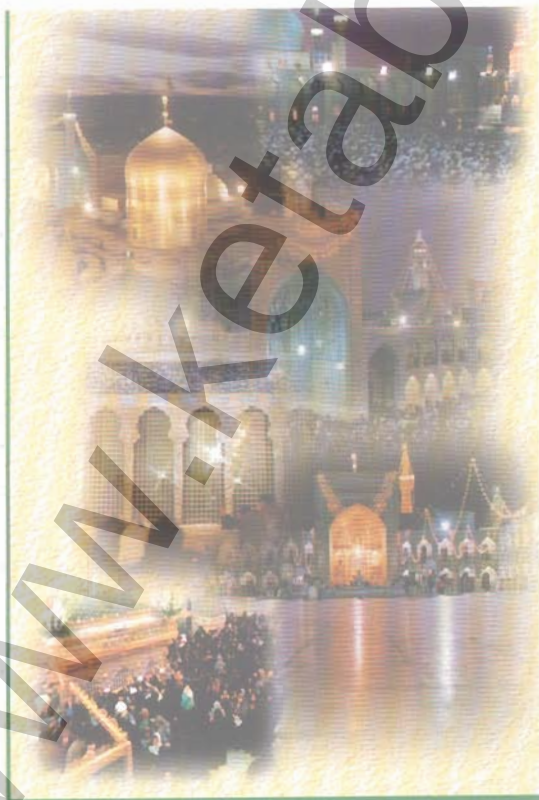
جملہ حقوق محفوظ ہیں

# قبلہ گاہ عاشقان

رہنمائے زائرین

اور

حرم مطہر امام رضا علیہ السلام کا تعارف





## فہرست

|    |                                                                    |
|----|--------------------------------------------------------------------|
| ۹  | مقدمہ                                                              |
| ۱۵ | باب اول: حرم مطہر میں داخل ہونے کے مرکزی دروازے                    |
| ۲۳ | باب دوم: عمارت کے تبرک حصوں، ایوان اور محفلوں کا تعارف             |
| ۹۱ | باب سوم: اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد عمارت میں توسیع و تعمیرات |
| ۹۹ | باب چہارم: حرم مطہر میں حاضری اور زیارت                            |

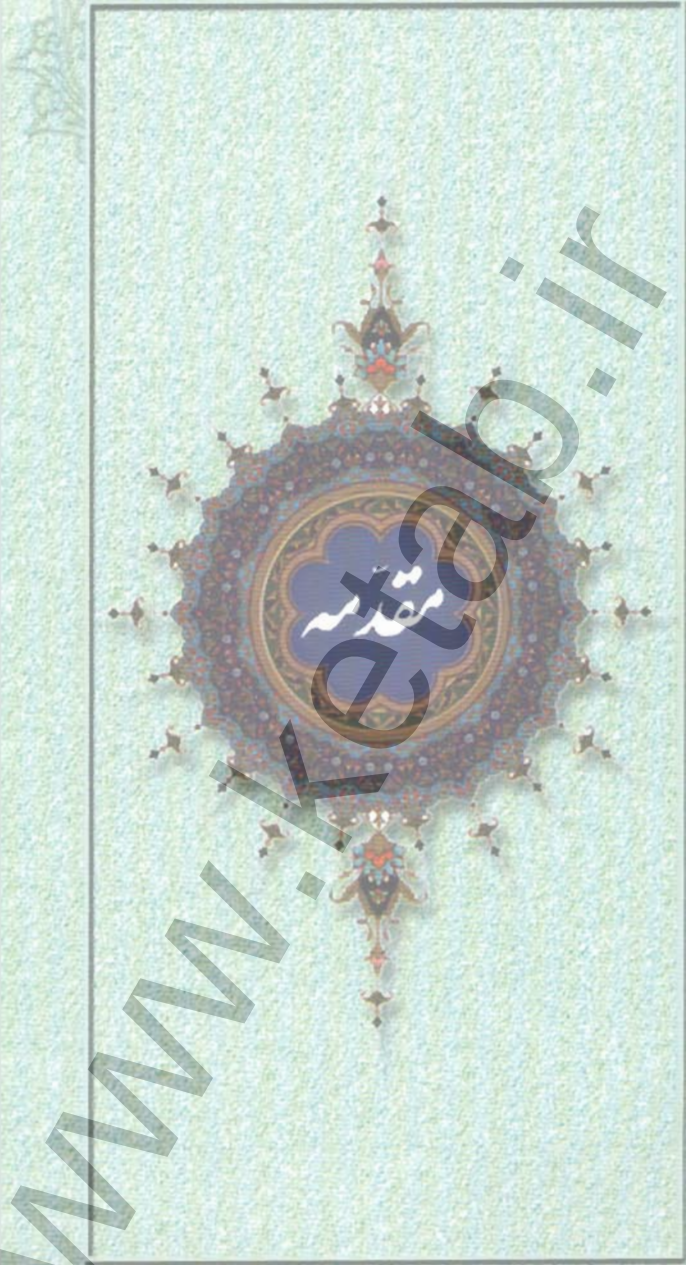


سَتَدْفِنُ بِضِعَّةٍ مِّنِّي بِخِرَاسَانَ مَا زَارَهَا مَكْرُوبٌ إِلَّا نَفَسَ  
اللَّهُ كُرْبَتَهُ وَلَا مَذْنِبَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عقرب میرے بدن کا ایک ٹکڑا سرزمین خراسان میں سپرد خاک کیا  
جائیگا۔ جو بھی پریشان حال اور مشکلات و مصائب میں گرفتار اس کی  
زیارت کریگا خداوند عالم اس کی پریشانیاں اور مشکلات دور کریگا اور  
گناہگار کے گناہوں کو بخش دے گا۔

(الملیٰ شیخ صدوق، ص ۱۱۹/حدیث ۲)



## زارین کرام!

السلام علیکم: زہے نصیب کہ آپ کو امام ہشتم علیہ السلام کی بارگاہ پر انوار کی زیارت کی توفیق حاصل ہوئی، آپ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔ ہم آپ کو تہ دل سے خوش آمدید کہتے ہیں اور آرزو مند ہیں کہ یہ سفر آپ کے لئے ایک روحانی اور یادگار ترین سفر ہو۔

## محترم قاری!

سرزمین خراسان بارہ سو سال سے حضرت امام رضا علیہ السلام کے مقدس وجود کے نور سے دمک رہی ہے۔

ہر سال یہاں لاکھوں مشتاقان زیارت دور و نزدیک سے آتے ہیں اور روحانی اور معنوی کسب فیض کرتے ہیں۔ اس بارگاہ مشہور میں وہ کشش ہے کہ عقلیں یہاں جذب ہو جاتی ہیں اور دل و جان بچھا کر دے کو دل چاہتا ہے۔

آپ کے چاہنے والوں میں یہ رغبت اور انتہائی اشتیاق زیارت امام کی ذات اقدس سے کسی حد تک واقفیت کی وجہ سے ہے اور یہ اعتقاد کی پختگی کی علامت ہے۔ مہمان اہل بیت کا ایمان ہے کہ ”حضرات ائمہ علیہم السلام اس زمین پر خداوند عالم کے خلیفہ برحق ہیں<sup>1</sup> اور انکی زندگی کا تمام مقصد منشائے الہی پر عمل اور اس کی رضا کا حصول ہے۔“

۱- اصول کافی، ربع ۱، کتاب الحجج، ۳۶۹

حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

”ہر امام کا اپنے دوستوں اور چاہنے والوں سے ایک عہد و پیمان ہے جسکی تکمیل ان (ائمہؑ) کی قبور کی زیارت پر منحصر ہے لہذا جو بھی ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے انکی زیارت سے مشرف ہو وہ روز حشر انکی شفاعت سے بہرہ مند ہوگا۔“ ۱

زار محترم!

خداوند عالم نے آپ کو شرف بخشا اور آپ کی قسمت نے یاوری کی کہ آپ ائمہ علیہم السلام میں سے ایک امام معصومؑ کی بارگاہ کی زیارت سے مشرف ہوں تاکہ اپنے نفس کا تجزیہ کر سکیں اور یہ آلودگیوں سے پاک کرنے کا سبب بنے۔ اس مکان مقدس پر حاضری کی سعادت پر ہم آپ کو مبارک باد اور تہنیت پیش کرتے ہیں۔ روایت میں نقل ہے کہ جس طرح ائمہ معصومین کا وجود مبارک ان کی زندگی میں باعث خیر و برکت اور امور دنیا و آخرت میں اصلاح کا ذریعہ تھا۔ اسی طرح انکی شہادت کے بعد انکی قبور کی زیارت انکے مقام ولایت سے رابطہ مستحکم کرنے اور انکی شخصیت ساز کردار کا مطالعہ و یاد آوری تقویت ایمان کا سبب بنتی ہے۔ زیارت کے طفیل گناہوں کی بخشش، مادی و روحانی مشکلات سے نجات اور ہر طرح کی بیماری و مرض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

”جس نے ہماری زیارت (قبر) کی گویا اس نے ہماری حیات میں ہم سے ملاقات کی ہے۔“<sup>۱</sup>

زائرین و عاشقان امام ہشتم علیہ السلام کی کثیر تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے اور روزمرہ کے مسائل میں پیش آنے والی مشکلات کو بخوبی حل کرنے کے لئے آستان قدس رضوی نے خدمات کے مختلف شعبہ قائم کئے ہیں۔ خداوند عالم کا شکر ہے کہ انقلاب اسلامی کی پرشکوہ کامیابی کے بعد سے لیکر ایک حرم مطہر اور اس سے متعلق عمارت کے مختلف متبرک حصوں میں چارگنا تعمیر و توسیع کی جاسکی ہے اور اب بھی جاری ہے۔ حرم اور اس کے احاطہ کا مجموعی رقبہ ۱۶ ایکڑ سے زیادہ پھیل چکا ہے جس میں زیارت سے متعلق خدمات کے علاوہ تہذیبی اور علمی مراکز بھی شامل ہیں۔

متبرک عمارت کی تعمیر و توسیع میں جدت اور دلکشی کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ زائرین کرام جس سرشاری اور رجوع قلب سے حاضری دینا چاہتے ہیں اس میں کسی قسم کا خلل واقع نہ ہو اور وہ حتی الامکان فیوض و برکات حاصل کر سکیں اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے حرم مطہر میں داخلے کے راستوں اور دروازوں کی رہنمائی اور گرم ہو جانے اور بھٹک جانے میں وقت ضائع ہونے کے امکان سے بچنے کیلئے پہلے حرم کے مرکزی راستوں اور پھر عمارت کے دیگر حصوں کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

اس کے علاوہ حرم مطہر اور دیگر متبرک مقامات کا مکمل نقشہ صفحہ ۱۱۰-۱۱۱ پر (کتاب کے آخری حصہ) آپکی نظر سے گزرے گا۔